توحید کی اہمیت وضرورت

الحمدُ للهِ ربِّ العالمين، والصلاةُ والسلامُ على رسولِهِ الكريم، وعلى آله وأصحابِه أجمعين.أمَّا بعدُ، فقد قال اللهُ تبارك وتعالى في كتابه المجيد: ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝١ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤ ﴾[۱]

وقال النبيُّ ﷺ: « مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ »[۲]

آج میری گفتگو کا موضوع ہے **"توحید کی اہمیت وضرورت"**۔

معزز سامعین!

جب سے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو پیدا فرمایا اور اس میں انسانی زندگی کا آغاز کیا، تب ہی سے اُس نے انہی انسانوں میں سے منتخب بندوں کو، یعنی انبیاء ورسولوں کو، ہدایت کا پیغام دے کر بھیجا۔ یہ انبیاء علیہم السلام اپنی قوموں کے سامنے اللہ کی نشانیاں بیان کرتے، اللہ کی معرفت دلاتے، اور انہیں شرک کے گھٹاٹوپ اندھیروں سے نکال کر معبودانِ باطلہ کے دروں پر سر پھوڑنے سے بچاتے۔

وہ انہیں ایک ایسے راستے کی طرف بلاتے جس کی راتیں بھی دن کی طرح روشن اور جس کا ہر قدم چاندنی سے زیادہ چمکدار ہوتا۔ وہ راستہ، وہ صراطِ مستقیم، توحید کا راستہ تھا۔ وہ ایمان کا نور تھا۔ وہی پیغام تھا جو ہر نبی نے دیا، ہر رسول نے دیا، اور جس کی دعوت کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا اور اختتام حضرت محمد ﷺ پر ہوا۔

لفظی طور پر **"توحید"** کا مطلب ہے اکیلا جاننا اور اکیلا ماننا۔

اصطلاحی طور پر توحید کا مفہوم ہے: اللہ ربّ العالمین کو اس کے افعال میں، اس کی عبادات میں، اور اس کے اسماء وصفات میں اکیلا اور تنہا ماننا۔

توحید کی تین قسمیں ہیں: توحیدِ ربوبیت، توحیدِ الوہیت، توحید الاسماء والصفات۔

- **توحیدِ ربوبیت:**

یعنی یہ عقیدہ رکھنا کہ صرف اللہ ہی خالق، مالک، رازق، اور کائنات کے تمام معاملات کا نظام چلانے والا ہے۔ قرآن کہتا ہے **"اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ"**۔[۳] اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور

۱۔ الإخلاص: ۱ تا ۴
۲۔ مسلم: ۲۶
۳۔ الزمر: ۶۲

وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

- **توحید الوہیت:**

یعنی اللہ کو عبادت وبندگی میں وحدہ لاشریک ماننا۔ قرآن کہتا ہے "وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ"۔[۴] لوگوں کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں۔

- **توحید الاسماء والصفات:**

یعنی اللہ کو اس کے اسماء وصفات میں یکتا وتنہا تسلیم کرنا۔ قرآن کہتا ہے " وَلِلَّهِ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ فَٱدْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا۟ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ أَسْمَٰٓئِهِۦ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ"۔[۵] اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

معزز سامعین!

توحید کی اہمیت اور ضرورت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ رب العالمین نے اس دار فانی کے اندر جب انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ جاری کیا تو ان کو سب سے پہلا مشن اور سب سے بنیادی مشن جو دیا، وہ توحید ہی تھا۔

اللہ رب العالمین کہتا ہے:"وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُوْنِ"۔[۶] آپ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا ان کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

اور اللہ رب العالمین دوسرے مقام پر کہتا ہے:"وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ"۔[۷] اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو۔

۴۔ البینۃ:۵
۵۔ الأعراف:۱۸۰
۶۔ الأنبیاء:۲۵
۷۔ النحل:۳۶

اللہ رب العالمین نے انسانوں کو جو زندگی دی ہے، جس میں وہ بڑا ناز کرتا ہے، غرور کرتا ہے، وہ بھول چکا ہے کہ اس کی زندگی کا مقصد اسی توحید کو اپنانا ہے۔

اللہ رب العالمین کہتا ہے:"وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ".[۸] میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

اور یہ توحید کو اپنانا باعث عزت ہے اور اسی میں دنیا وآخرت کی بھلائی ہے، قرآن کہتا ہے:"مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ".[۹] جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔

دوسرے مقام پر کہتا ہے:"وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ".[۱۰] تم نہ سستی کرو اور نہ غمگین ہو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

توحید ہی جنت میں جانے کی کنجی ہے، اللہ رب العالمین کہتا ہے:" وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ".[۱۱] جو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اور پیارے مصطفی ﷺ نے فرمایا:" مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ".[۱۲] جس کا انتقال اس حال میں ہوا کہ وہ جانتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جنت میں داخل ہو گا۔

اور اس کے بالمقابل شرک کو اپنانا ذلت ورسوائی کا باعث ہے، جیسا کہ قران کہتا ہے:"سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ".[۱۳] ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری، ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور ان ظالموں کی بری

۸۔ الذاریات:۵۶
۹۔ النحل:۹۷
۱۰۔ آل عمران:۱۳۹
۱۱۔ النساء:۱۳
۱۲۔ مسلم:۲۶
۱۳۔ آل عمران:۱۵۱

جگہ ہے۔

اور یہ شرک تمام اعمال کو برباد کر دینے والا ہے، اللہ اپنے پیارے حبیب ﷺ سے کہتا ہے: "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ"۔[۱۴] اگر آپ نے شرک کیا تو بلاشبہ آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین آپ زیاں کاروں میں سے ہو جائے گا۔

اور یہ شرک صرف اعمال کو ہی برباد نہیں کرتا بلکہ یہ ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی نہیں ہے، اللہ فرماتا ہے:"إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ"۔[۱۵] اسے اللہ تعالیٰ قطعًا نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔

اے اللہ! ہمیں خالص توحید کی سمجھ عطا فرما، شرک کے ہر رنگ سے محفوظ فرما، اور ہمیں اپنے خالص بندوں میں شامل فرما۔ آمین یارب العالمین۔

وما علينا الا البلاغ المبين

جمع وترتیب

ابن مظہر الکبریائی الکانفوری

۶/ستمبر/۲۰۲۵ء بمطابق ۱۳/ربیع الاول/۱۴۴۷ھ

۱۴۔ الزمر:۶۵
۱۵۔ النساء:۱۱۶